السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کی شادی ہوئی کچھ عرصے کے بعد اس کے ہاں ولادت ہوئی بچے کی پیدائش کے بعد چند دن اس کو نفاس کا خون آیا ہے کچھ دن بعد بند ہو گیا۔ ایسی عورت کی نماز کا کیا حال کیا جائے گا کیا یہ عورت چالیس دن تک انتظار کرے یا خون بند ہونے کے بعد نماز پڑھنا شروع کر دے اگر شروع کر دے تو چند دن بعد یعنی چالیس دن سے قبل ہی اسے دوبارہ خون آ جائے تو پھر کیا کرے۔ یہ صرف اس لیے ہے کہ اس عورت کا یہ پہلا بچہ ہے اور اسے اپنے نفاس کا اندازہ نہیں کیا ایسی عورت کے لیے چالیس دن انتظار ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب خون بند ہو گیا غسل کر کے نماز شروع کر دے چند دن بعد چالیس روز سے قبل اگر خون آنا شروع ہو گیا تو نماز نہ پڑھے پھر جونہی خون بند ہو غسل کر کے نماز شروع کر دے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

غسل کا بیان ج1ص96

محدث فتویٰ